بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم: جمعرات

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۰ ؍ شوال ۱۳۹۰ھ ـ ۱۰ ؍ فتح ۱۳۴۹ ہش ـ ۱۰ ؍ دسمبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۸۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۹ ؍ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ سردرد کی وجہ سے طبیعت کسی قدر ناساز ہے ۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمدللہ ۔

[redacted]

ربوہ ۹ ؍ فتح ۔ احباب حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے لئے بھی التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و عافیت سے رکھے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے ۔ آمین ؂

محترم میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ اپنے تازہ مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں :-

"خاکسار ۱۹ ؍ فروری ۱۹۷۰ء سے بعارضہ فالج بیمار ہے ۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجھے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز یہ بھی دعا فرمائیں کہ مَیں جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت اور اس کی عظیم الشان برکات سے محروم نہ رہوں ۔ مَیں نے جب سے بیعت کی ہے مَیں بلا ناغہ ہر سال جلسہ سالانہ میں شمولیت کا شرف حاصل کرتا رہا ہوں ۔ اللہ تعالیٰ مجھے امسال بھی جلسہ سالانہ میں شمولیت کی توفیق عطا فرما کر اس کی برکات سے بہرہ ور فرمائے ۔ آمین ۔"

مکرم مولوی عبدالشکور صاحب تبلیغِ اسلام کی غرض سے غانا جانے کے لئے ۴ ؍ دسمبر ۱۹۷۰ء کو بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ سے روانہ ہوئے ۔ کثیر تعداد میں احباب نے انہیں ریلوے اسٹیشن پر الوداع کہا ۔ انہیں پھولوں کے ہار پہنائے گئے ۔ گاڑی پر سوار ہونے سے قبل محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے اجتماعی دعا کرائی ۔ احباب ان کے بخیریت منزلِ مقصود پر پہنچنے اور خدمتِ دین کی توفیق پانے کی دعا فرماویں ۔ (وکالتِ تبشیر)

مبلغ انچارج فجی مکرم مولوی محمد صدیق صاحب نے اطلاع دی ہے کہ مشرقی پاکستان میں جو ہولناک سیلاب آیا ہے اس کے متعلق بذریعہ اخبارات اور ریڈیو جو اطلاعات ملی ہیں ان کے متعلق انہوں نے جماعت میں ریلیف فنڈ کے لئے پُرزور تحریک کی ہے اور سب جماعتوں کو اس میں شرکت کے لئے ہدایت بھجوا دی ہے ۔ جماعتہائے احمدیہ فجی اپنے ان پاکستانی بھائیوں کی مصیبت کے وقت حتی المقدور خدمت میں حصہ لیں گی ۔ اللہ تعالیٰ ہمارے بنگالی بھائیوں کا حامی و ناصر ہو اور ان کے مصائب دُور فرمائے ؂

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا کی ذات کے ساتھ کسی کو شریک بنانے سے زیادہ اُس کو غضبناک کرنے کا اور کوئی آلہ نہیں

شرک سے بچو اور ایسا نہ کرو کہ کچھ تو تم میں تمہارے نفسانی شرکاء کا حصہ ہو اور کچھ خدا کے واسطے ہو

"دیکھو خدا یہ بھی نہیں چاہتا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جاوے ۔ بعض لوگ اپنے شرکاء نفسانی کے واسطے بہت حصہ رکھ لیتے ہیں اور پھر خدا کا بھی حصہ مقرر کرتے ہیں ۔ سو ایسے حصہ کو خدا قبول نہیں کرتا وہ خالص حصہ چاہتا ہے ۔ اس کی ذات کے ساتھ کسی کو شریک بنانے سے زیادہ اس کو غضبناک کرنے کا اور کوئی آلہ نہیں ہے ۔ ایسا نہ کرو کہ کچھ تو تم میں تمہارے نفسانی شرکاء کا حصہ ہو اور کچھ خدا کے واسطے ۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں سب گناہ معاف کروں گا مگر شرک نہیں معاف کیا جاوے گا ۔ یاد رکھو شرک یہی نہیں کہ بتوں اور پتھروں کی تراشی ہوئی مورتوں کی پوجا کی جاوے ۔ یہ تو ایک موٹی بات ہے ۔ یہ بڑے بیوقوفوں کا کام ہے ۔ دانا آدمی کو تو اس سے شرم آتی ہے ۔ شرک بڑا باریک ہے ، وہ شرک جو اکثر ہلاک کرتا ہے وہ شرک فی الاسباب ہے یعنی اسباب پر اتنا بھروسہ کرنا کہ گویا وہی اس کے مطلوب و مقصود ہیں ۔ جو شخص دُنیا کو دین پر مقدم رکھتا ہے اس کی بھی یہی وجہ ہے کہ اس کو دُنیا کی چیزوں پر بھروسہ ہوتا ہے اور وہ امید ہوتی ہے جو دین و ایمان سے نہیں ۔ نقد فائدہ کو پسند کرتے ہیں اور آخرت سے محروم ۔ جب وہ اسباب پر ہی اپنی ساری کامیابیوں کا مدار خیال کرتا ہے تو خدا تعالیٰ کے وجود کو تو اس وقت وہ لغو محض اور بے فائدہ جانتا ہے اور تم ایسا نہ کرو ، تم توکّل اختیار کرو ۔"

(ملفوظات جلد پنجم صـ ۱۹۱)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ ارفتح ۱۳۴۹ ہش

کیا اسلام میں مُرتد کی سزا قتل ہے؟

آج ہم حضرت مولانا شیر علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصنیف لطیف "قتل مرتد اور اسلام" سے ایک طویل اقتباس مفاد عام کے لئے نقل کرتے ہیں۔ جس میں مولانا موصوف نے اسلام کے خالص علمی دین ہونے پر دلائل پیش کئے ہیں۔ اقتباس ملاحظہ فرمائیں :-

"جب ہم قرآن شریف پر نظر کرتے ہیں تو سب سے پہلی بات جو ہماری آنکھوں کے سامنے آتی ہے وہ یہ ہے کہ قرآن شریف اسلام کو ایک سائنس اور فلسفہ کے رنگ میں پیش کرتا ہے۔ سب سے پہلی وحی ہی کو دیکھو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر غار حرا میں نازل ہوئی۔ قرآن شریف کی اُن پانچوں آیتوں کو پڑھو جو سب سے اول بطور پیش خیمہ آسمان سے اُتریں۔ یہ پانچ آیتیں پانچ پھول ہیں جو اسلامی بہار کے آغاز میں کھِلے۔ ان کو سونگھو اور دیکھو کہ ان سے کیسی خوشبو آتی ہے تا آپ کو معلوم ہو کہ اس موسم بہار میں کس رنگ کے پھول کِھلنے والے تھے۔ یہ پانچ آیتیں اسلام کے باغ کا سب سے پہلا پھل ہیں ان کو چکھو اور ان سے اندازہ لگاؤ کہ اس باغ کے دوسرے پھل کس رنگ اور کس مزہ کے ہونے چاہئیں۔ وہ پانچ آیتیں وہ اسلام کا پہلا پیغام جو اہلِ دنیا کے نام آسمان سے نازل ہوا یہ ہے :-

"اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ۔ اِقْرَأْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ۔ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ۔ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ۔"

اِن آیات سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟ کیا یہی نہیں کہ اب ایک ایسا دین اُترنا شروع ہوا ہے کہ جو ایک علم کے رنگ میں دنیا کے سامنے پیش کیا جائے گا اور اس کی اشاعت قلم کے ذریعہ یعنی دلائل و براہین کے ذریعہ ہوگی نہ جبر و اکراہ کے ذریعہ۔ قرآن شریف کے سوا اور کونسی کتاب ہے جس کے جھنڈے پر قلم کا نشان ہے؟ اور اسلام کے سوا اور کونسا دین ہے جس نے علم کو اپنا Motto اور مقصود قرار دیا ہے۔ تمام دنیا کے مذاہب میں سے یہ امتیازی نشان صرف اسلام نے اپنے لئے انتخاب کیا ہے۔ پس کیا یہ ظلم نہیں کہ ایسے دین کی نسبت جو قلم کے ساتھ دنیا پر ظاہر ہوا اور جس نے اپنے پیغام کو علم کے لفظ سے تعبیر کیا۔ یہ کہا جائے کہ اس نے اپنی اشاعت کیلئے اپنے پیروؤں کو حکم دیا کہ وہ تلوار کے زور سے لوگوں کو اپنے دین میں داخل کریں اور جو داخل ہو کر نکلنا چاہے اس کا سر قلم کر دیں۔

اپنی تلوار کی دھار پر گھمنڈ کرنے والو! ممکن ہے کہ قلم اور دوات تمہاری نظر میں بہت حقیر اور ذلیل ہوں مگر خدا ان کو عزّت دیتا ہے اور ان کے نام پر اپنی پاک کتاب میں قسم کھاتا ہے۔ قرآن شریف میں اس سورہ شریفہ کو تلاش کرو! جس کا نام سورۃ القلم رکھا گیا ہے اور دیکھو وہ کن مبارک الفاظ کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

نٓ ۔ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ

پس جس کو تم حقیر سمجھتے ہو خدا تعالیٰ اس کو عزّت دیتا ہے۔ اور اس کے نام پر قسم کھاتا ہے۔ اگر اسلام ایک جنگی مذہب تھا تو چاہیئے تھا کہ سیف و سنان کی قسم کھاتا نہ کہ نٓ۔ والقلم و ما یسطرون کی۔ کیا تمہیں کہیں نظر آتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے تلوار اور نیزے اور بندوق کی بھی قسم کھائی ہے؟ قلم تو یہ فخر کر سکتا ہے کہ قرآن شریف کی ایک سورۂ کریمہ اس کے نام سے موسوم ہے۔ مگر کیا تلوار یا نیزہ کو بھی یہ عزّت دی گئی ہے؟

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ تمام قرآن مجید اس پہلی وحی الٰہی کے رنگ میں رنگین ہے جو قلم کے نشان کے ساتھ علم کا جھنڈا ہاتھ میں لئے ہوئے دنیا پر نازل ہوئی۔ کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ اس نے اپنی ہر ایک بات کو علم کے پیرایہ میں دنیا کے سامنے پیش کیا ہے وہ صرف یہی نہیں کہتی کہ ایک خدا پر ایمان لاؤ بلکہ خدا کی ہستی کے زبردست دلائل بھی ساتھ ہی پیش کرتی ہے۔ وہ صرف ہمیں یہ نہیں بتاتی کہ خدا کی ذات فلاں فلاں صفات سے متصف ہے بلکہ ان صفات کے مظاہر بھی ہمارے سامنے رکھ دیتی ہے تا ہمیں ان صفات کے متعلق یقین حاصل ہو۔ وہ صرف یہی نہیں کہتی کہ الہام اور وحی کا نزول دنیا کی ہدایت کے لئے ضروری ہے بلکہ بدلائل اس دعویٰ کو ثابت کرتی ہے۔ وہ صرف اتنا ہی نہیں کہتی کہ خدا کے رسولوں اور نبیوں پر ایمان لاؤ بلکہ وہ ہمیں وہ معیار بھی بتلاتی ہے جن کے ذریعہ ہم سچے اور جھوٹے مدعیوں میں امتیاز کر سکیں وہ صرف ہمیں یہی نہیں سکھاتی کہ اس زندگی کے بعد ایک اور زندگی ہے جو جزاء و سزا کی زندگی ہے بلکہ وہ اس کا ثبوت بھی پیش کرتی ہے۔ غرض جو امور ایمانیات کے متعلق ہیں وہ ان کے متعلق ہم سے اس امر کا مطالبہ نہیں کرتی کہ ہم انکو اندھا دھند مان لیں بلکہ پہلے دلائل کے ساتھ ان کی حقیقت کا یقین ہمارے دلوں پر بٹھاتی ہے اس کے بعد ان پر ایمان لانے کا حکم دیتی ہے۔

قرآن شریف ہمیں صرف یہی حکم نہیں دیتا کہ نماز پڑھو۔ روزے رکھو۔ زکوٰۃ ادا کرو۔ صدقہ دو۔ حج کرو۔ فلاں بدی سے بچو اور فلاں نیکی اختیار کرو۔ بلکہ ان احکام کی حکمت اور ان کے فوائد بھی ساتھ ہی بیان فرماتا ہے۔ تاہم شوق سے بطیب خاطر ان اعمال کو بجا لائیں اور ان کو ایک بوجھ نہ سمجھیں۔ ....

... پس کیا یہ ظلم نہیں کہ ایسے دین کی نسبت جس کا دار و مدار دلائل اور براہین پر ہے اور جو عین فطرتِ صحیحہ کا نقشہ ہے اس کی نسبت یہ کہا جاتا ہے کہ وہ اُن تمام لوگوں کے سروں پر جو اس کو قبول کریں ایک شمشیر برہنہ آویزاں رکھتا ہے اور ہر آن ان کو اس کی طرف سے یہ دھمکی مل رہی ہے کہ اگر تم مجھے ترک کرنے کا خیال بھی کرو گے تو یاد رکھو یہی شمشیر تمہارے سروں پر گرے گی اور تمہیں ہلاک کر دے گی"۔

(قتل مرتد اور اسلام ص ۷، ۸، ۹)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے
کہ
الفضل خود خرید کر پڑھے!

افغانستان میں عبرانی کتبات کی دریافت
اور
ان کی اہمیت

(از مکرم مرزا نصیر احمد صاحب شاہد) جامعہ احمدیہ

(۱)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا ایک عظیم الشان مقصد صلیبی فتنہ کو موت سے ہمکنار کرنا تھا۔ صلیبی فتنہ یعنی عیسائیت کی بنیاد صرف اس بات پر ہے کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر مر کر انسانوں کے لئے (معاذ اللہ) لعنتی ہوئے اور انسانوں کی نجات کا باعث بنے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مختلف قسم کے عقلی اور نقلی دلائل اور براہین قاطعہ کے ذریعہ سے اس فتنہ کی جڑ اکھیڑ دی۔ ان دلائل کا ایک حصہ وہ تاریخی ثبوت ہیں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں ظاہر کرنے مقدر فرما دئے تھے۔ چنانچہ آپ کی بعثت کے وقت وہ تاریخی ثبوت بھی از خود فراہم ہونا شروع ہوئے اور ایک ایک کر کے مختلف تاریخی شہادتیں منصہ شہود پر آنا شروع ہوئیں جن کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انتہائی تحقیق کے بعد جمع کر کے اپنی مختلف تصانیف میں دنیا کے سامنے پیش کر دیا۔ انہی میں سے ایک اہم تصنیف آپ کی کتاب "مسیح ہندوستان میں" ہے۔ جس کے متعلق آپ نے اپنی دوسری تصنیف تریاق القلوب میں فرمایا:-

"جو شخص میری کتاب "مسیح ہندوستان میں" اوّل سے آخر تک پڑھے اگر وہ مسلمان ہو یا عیسائی یا یہودی یا آریہ ممکن نہیں کہ اس کتاب کے پڑھنے کے بعد اس بات کا وہ قائل نہ ہو جائے کہ مسیح کے آسمان پر جانے کا خیال لغو اور جھوٹ اور افترا ہے" (ص۱)

اس اقتباس کے آخر میں خدا تعالیٰ کے مامور اور حَکَم علیہ السلام نے جو تین الفاظ استعمال فرمائے ہیں وہ قابل غور ہیں اور ان میں یہ واضح ارشاد موجود ہے کہ جس نے بھی یہ عقیدہ سب سے پہلے دنیا کے سامنے پیش کیا اس نے باوجود تمام حقائق کا علم ہونے کے دیدہ دانستہ جھوٹ سے کام لیا اور دنیا کو دھوکہ دینے کی کوشش کی اور مسیح علیہ السلام کے صلیب سے بچ جانے کے واقعہ پر پردہ ڈال کر اپنی طرف سے ایک من گھڑت افسانہ دنیا کے سامنے پیش کر دیا۔

مگر آخر کار وہ وقت آگیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کسر صلیب کے متعلق تمام پیشگوئیاں پوری ہوں جن میں یہ ارشاد کیا گیا تھا کہ:-

"مسیح موعود کے وقت میں خدا کے ارادہ سے ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے جن کے ذریعہ سے صلیبی واقعہ کی اصل حقیقت کھل جائیگی تب انجام ہوگا اور اس عقیدہ کی عمر پوری ہو جائے گی"

(مسیح ہندوستان میں ص۱۲)

(۲)

ان اسباب مقدرہ کی ایک شاخ ان تاریخی شہادتوں کا میسر آنا ہے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ:-

۱۔ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے بلکہ زندہ بچ کر نکل آئے تھے۔

۲۔ حضرت مسیح علیہ السلام کو اپنے مشن کی تکمیل کے لئے ایران افغانستان اور دیگر مشرقی ممالک کا سفر کرنا ضروری تھا

۳۔ حضرت مسیح علیہ السلام فی الواقعہ ان ممالک میں تشریف لائے اور بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں یعنی اسرائیل کے دس گمشدہ قبائل کو تلاش کر کے ان کو پیغام حق پہنچایا۔ اور اس طرح آپ کی بعثت کا مقصد پورا ہوا۔

۴۔ چوتھے یہ کہ درحقیقت یہود یا بنی اسرائیل کے بعض قبائل اس وقت ان مشرقی ممالک خصوصاً افغانستان اور کشمیر میں موجود تھے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مختلف تاریخی کتب کے بیانات کی روشنی میں اس امر کو پایہ ثبوت پہنچایا کہ یہود اپنی گمشدگی کے زمانہ میں فارس اور افغانستان اور کشمیر اور اسی طرح دیگر ارد گرد کے ممالک میں کثرت سے آباد ہوئے۔ اور اس وجہ سے حضرت مسیح علیہ السلام کا مشن نامکمل رہ جاتا اگر آپ یہود کے ان قبائل تک انجیلی پیغام نہ پہنچاتے آپ کی بعثت کے وقت فلسطین میں اکثریت ان اسرائیلیوں کی جو یہوداہ (JUDEA) کی حکومت سے تعلق رکھنے والے دو بڑے بڑے قبائل تھے بقیہ دس قبائل جو شمالی سلطنت "اسرائیل" سے تعلق رکھتے تھے ان کو آشوری حکومت کے بادشاہوں تگلت پلاسر اور سرگون دوئم وغیرہ نے فلسطین سے جلاوطن کر کے ان کو سیریا اور پھر وہاں سے میرا اور فارس کی حکومتوں کی طرف منتشر کر دیا۔ ان اسرائیلیوں کو پھر واپس آنے کا موقعہ نہیں ملا۔ اور یہ جلا وطنی کے عالم میں ہی ایک جگہ سے دوسری جگہ بھٹکتے رہے جیسا کہ Blacks Bible Dictionary میں زیر لفظ "اسرائیل" اسرائیل کی (شمالی) حکومت کی تاریخ کا ایک مشہور واقعہ "The Scattering of the Ten lost tribes of Israel" never to return to their Kingdom کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ یہودیوں کا یہ انتشار اور ان ممالک میں ان کی موجودگی ایک تاریخی طور پر مسلمہ حقیقت ہے اور اس کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک ناقابل تردید دلیل کے طور پر پیش فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں:-

"واضح ہو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ان کے فرض رسالت کی رو سے ملک پنجاب اور اس کے نواح کی طرف سفر کرنا نہایت ضروری تھا۔ کیونکہ بنی اسرائیل کے دس فرقے جن کا نام انجیل میں اسرائیل کی گم شدہ بھیڑیں رکھا گیا ہے ان ملکوں میں آ گئے تھے۔ جن کے آنے سے کسی مورخ کو انکار نہیں ہے۔ اس لئے ضروری تھا کہ حضرت مسیح علیہ السلام اس ملک کی طرف سفر کرتے اور ان گم شدہ بھیڑوں کا پتہ لگا کر خدا تعالیٰ کا پیغام ان کو پہنچاتے اور جب تک وہ ایسا نہ کرتے تب تک ان کی رسالت کی غرض بے نتیجہ اور نامکمل تھی کیونکہ جس حالت میں وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ان گمشدہ بھیڑوں کی طرف بھیجے گئے تھے تو پھر بغیر اس کے کہ وہ ان بھیڑوں کے پیچھے جاتے اور ان کو تلاش کرتے اور ان کو طریق نجات بتلاتے یونہی دنیا سے کوچ کر جانا ایسا تھا کہ جیسا کہ ایک شخص ایک بادشاہ کی طرف سے مامور ہو کہ وہ فلاں بیابانی قوم میں جا کر ایک کنواں کھودے اور اس کنوے سے ان کو پانی پلا دے لیکن یہ شخص کسی دوسرے مقام میں تین چار برس رہ کر واپس چلا جاوے اور اس قوم کی تلاش میں ایک قدم بھی نہ اٹھاوے تو کیا اس نے بادشاہ کے حکم کے موافق تعمیل کی؟ ہرگز نہیں بلکہ اس نے محض اپنی آرام طلبی کی وجہ سے اس قوم کی کچھ پرواہ نہ کی"

(مسیح ہندوستان میں ص۹۲)

اسی طرح آپ اس کتاب کے آخر میں فرماتے ہیں:-

"حضرت مسیح علیہ السلام کے اس سفر دور دراز یعنی ہندوستان کے سفر کی علت غائی یہی تھی کہ تا وہ اس فرض سے سبکدوش ہو جائیں جو تمام اسرائیلی قوموں کو تبلیغ کا فرض ان کے ذمہ تھا جیسا کہ وہ انجیل میں رسالت کی طرف

استفادہ بھی کر چکے ہیں۔ پس اس حالت میں یہ تعجب کی بات نہیں ہے کہ وہ ہندوستان اور کشمیر میں آئے ہوں بلکہ تعجب اس بات میں ہے کہ بغیر ادا کرتے اپنے فرض منصبی کے وہ آسمان پر جا بیٹھے ہوں"۔

(ایضاً ص۱)

حضور نے متعدد تاریخی کتب اور بعض اہم روایات کی روشنی میں اس امر کے ثبوت کو کمال تحقیق سے بپایۂ تکمیل پہنچایا کہ فی الحقیقت یہودی لوگ افغانستان اور اور کشمیر اور دیگر نواحی ممالک میں کثرت سے آباد تھے۔ جن کو حضرت مسیح علیہ السلام نے اپنا پیغام پہنچایا اور پھر بعد میں انہی یہودی قبائل کے بعض خاندان اسلام میں بھی داخل ہو گئے جو آج بھی مذکورہ بالا علاقوں میں بعض افغان قبائل کی شکل میں موجود ہیں وہ آج بھی اپنے آپ کے بنی اسرائیل میں سے ہونے کا اعلان کرتے ہیں مثلاً یوسف زئی اور اسی طرح افغانستان کے مشرقی قبائل اور دیگر بعض سرحدی قبائل وغیرھم۔ اسی طرح آپ نے اس بات پر زور دیا کہ

"یہ قومیں جو افغان اور کشمیری اس ملک ہندوستان اور اس کے حدود اور درج میں پائی جاتی ہیں دراصل بنی اسرائیل ہیں۔" (ایضاً ص۱۰)

(۳)

خدا کے برگزیدہ مامور اور حکم کا اس امر پر کہ افغان دراصل بنی اسرائیل میں سے ہیں بہت زیادہ زور دینا خالی از حکمت نہیں تھا۔ مسیح ہندوستان میں کے چوتھے باب کی اس آخری فصل کو پڑھنے سے اس بات کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس حقیقت کو ثابت کرنے کے لئے اس مضمون کو کسی پہلو سے بھی تشنۂ تکمیل نہیں رہنے دیا۔ آپ نے تاریخی کتب کی شہادتیں بھی بیان فرمائیں۔ خود افغانوں میں مروجہ روایات کو بیان فرمایا۔ سیاحوں کی وہ شہادتیں بھی سپرد قلم فرمائیں۔ جن کی رو سے افغانوں کی یہود سے جسمانی اور تمدنی مشابہت ثابت ہوتی ہے۔ افغانوں اور بنی اسرائیل کے ایک گہرے تعلق کو ثابت کرنے میں خدا تعالےٰ کی طرف سے علاوہ دیگر بہت سی حکمتوں کے ایک یہ حکمت بھی پوشیدہ تھی کہ ایک عرصہ کے بعد خود افغانوں میں ہی غلط بنیاد پر تاہم ایک تحریک چلنے والی تھی

اور وہ تھی نازی فلسفہ سے متاثر ہو کر افغان مورخوں کا افغانوں اور بنی اسرائیل کے کسی قسم کے تعلق سے قطعی انکار۔ موجودہ افغان مورخین اپنا سارا زور اس بات کے ثبوت پر صرف کر رہے ہیں۔ کہ افغان دراصل آریائی قوموں کی نسل سے ہیں اور اب اس امر کو پالیسی کے طور پر اپنا لیا گیا ہے کہ ہر وہ شہادت جو افغانوں کے بنی اسرائیل سے کسی تعلق کو ظاہر کرنے والی ہو اس کو ہر ممکن طریقہ سے چھپایا جائے۔ یہ بات تو ممکن ہے کہ موجودہ افغانستان میں بسنے والی اقوام کا کچھ حصہ آریائی نسل سے تعلق رکھتا ہو لیکن یہ قطعی فیصلہ کہ افغانستان میں بسنے والی کسی قوم یا قبیلہ کا سرے سے ہی بنی اسرائیل سے کوئی تعلق نہیں عقل اس بات کو تسلیم کرنے کے لئے ہرگز تیار نہیں تاریخی اور اثری شہادت اس کے خلاف گواہی دے رہے ہیں۔ حتیٰ کہ خود افغانستان کی سرزمین نے بھی گواہی دے دی ہے اور اس نے خدا کے مامور کے فیصلہ کی تصدیق کر دی ہے یہ گواہی ان یہودی کتبات کی صورت منصۂ شہود پر آئی ہے۔ جو حال ہی میں "غور" کی سرزمین میں دریافت ہوئے ہیں۔ مگر قبل اس کے کہ ان کا تفصیلی تعارف پیش کیا جائے۔ افغان مورخوں کے بعض نظریات کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ پہلا سوال یہ ہے کہ ان کی نظر میں آریاؤں اور افغانستان کا کیا تعلق ہے۔ (باقی)

درخواست دعا

۱۔ خاکسار کی بائیں ٹانگ میں عرصہ ایک ماہ سے شدید درد ہے۔ احباب میری صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔ آمین

شیخ محمد امین ٹھیکیدار امین آباد ضلع گوجرانوالہ

۲۔ میری بچی سکینہ پروین کا دوسرا اپریشن عنقریب ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں ہونے والا ہے۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و رحم سے اپریشن فرماوے آمین۔ (عبد الغفور شوگر ملز سدرے زنگ)

شرح بخاری شریف کی گیارھویں و بارھویں جلد

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"دوسرا ذریعہ ہدایت کا حدیث ہے۔ کیونکہ بہت سے اسلام کے تاریخی، اخلاقی اور فقہ کے امور کو حدیثیں کھول کر بیان کرتی ہیں اور نیز بڑا فائدہ حدیث کا یہ ہے کہ وہ قرآن کی خادم اور سنت کی خادم ہے"

کتب احادیث میں سے اول نمبر پر جامع صحیح مسند بخاری ہے۔ اس کی شرح کے لئے حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب مرحوم کو مقرر فرمایا تھا۔ حضرت شاہ صاحب مرحوم نے بخاری شریف کی جو شرح کی۔ اس کی دس جلدیں پہلے شائع ہو چکی ہیں۔ اب گیارھویں اور بارھویں جلد شائع ہو گئی ہے۔ عمدہ چھپائی۔ عمدہ لکھائی۔ اصل لاگت پر دوستوں کو دی جائیگی۔ ہر دو جز مجلد قیمت صرف آٹھ روپے۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔ ادارۃ المصنفین سے طلب فرمائیں۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر ہر کتب فروش سے مل سکے گی۔

ادارۃ المصنفین، ربوہ

تنویر القلوب

حصہ دوم

محترم جناب مرزا عبد الحق صاحب صوبائی امیر سرگودھا کی تقاریر اور مضامین کا مؤثر مجموعہ ہے نہایت عمدہ سفید کاغذ پر طبع ہوا ہے ۲۸۶ صفحات عمدہ جلد کے ساتھ۔ قیمت ساڑھے تین روپے

ملنے کا پتہ منیجر مکتبہ الفرقان ربوہ

جلسہ سالانہ کے ایام میں ہر کتاب فروش سے طلب فرمائیں۔

خوشخبری

"البُشریٰ" سورہ یٰس کی تفسیر جو نئے اور اچھوتے انداز میں معارف قرآن مجید کا عمدہ نمونہ ہے۔ سورہ یٰس میں چھتیس پیشگوئیاں ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضور کے خلفاء کے ہاتھوں پوری ہوئیں اور بعض ہو رہی ہیں جنہیں پڑھ کر غیر از جماعت نفوس بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے ان کے پڑھنے سے ایمان میں تازگی اور بشاشت پیدا ہوتی ہے غیر از جماعت لوگوں میں تبلیغ کا بہترین ذریعہ ہے کاغذ اعلیٰ لکھائی چھپائی عمدہ قیمت غیر مجلد آٹھ روپے مجلد نو روپے۔ جلسہ سالانہ پر الشرکۃ الاسلامیہ سے مل سکے گا۔

خاکسار عبد اللطیف بہاولپوری الشرکۃ الاسلامیہ

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی

ہدایت کا خلاصہ

تحریک جدید کا وعدہ پیش کرتے وقت اسے مد نظر رکھا جائے

۱۔ وعدہ کی مقدار وعدہ کنندگان کی مالی حیثیت کے مطابق ہونی چاہیئے

۲۔ وعدہ میں اضافہ بھی مالی حیثیت کے مطابق ہونا چاہیئے۔

۳۔ اقل ترین معیار قربانی (ماہوار آمد کے پانچویں حصہ کے برابر) مد نظر رہے

۴۔ اپنے کنبہ کے جملہ افراد کی طرف سے نام بنام وعدہ پیش کیا جائے۔

۵۔ مسابقت الی الخیرات کا عظیم الشان ثواب حاصل کرنے کے لئے اولین موقعہ پر وعدہ پیش کیجئے

(وکیل المال اول تحریک جدید)

قیام پاکستان کے لئے جماعت احمدیہ کے زبردست معرکوں کی مفصل معلومات حاصل کرنے کے لئے "تاریخ احمدیت" کا دسواں حصہ مطالعہ فرمایئے جو علمی تحقیق کا شاہکار اور نایاب اور تاریخی تصاویر کا شاندار مجموعہ ہے

ادارۃ المصنفین ربوہ

جلسہ سالانہ پر آنیوالے دوستوں کیلئے ضروری ہدایات

(مکرم ناظر صاحب امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

خدا تعالےٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں۔ وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدے کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے۔

۱۔ جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفید ہوں۔

۲ اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں۔ جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

۳ اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لیٹی سے چسپاں کر دیں۔

۴ گاڑی میں چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

۵ بچوں کو زیورات نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

۶ اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں۔ اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں۔

۷ آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کو حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔ اپنے سامان کی اچھی طرح پڑتال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستے میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں اگر کسی قسم کی دقت پیش آئے۔ تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

۸ جہاں کہیں بھی آپ کا قیام ہو۔ جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

۹ ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اس وجہ جلسہ گاہ سے نکلتے وقت۔ اسٹیشن پر۔ بسوں کے اڈہ پر جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

۱۰ اپنی جیب سے تمام روپیہ عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں۔ نہ ہی اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں۔ جہاں عام نگاہیں۔ آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

۱۱ مستورات کو چاہیئے کہ سفر حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں

۱۲ دورہ قیام ربوہ۔ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

۱۳ اگر کوئی شخص بد مزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے اعراض کریں یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی و محبت سے اسے سمجھائیں

۱۴ سفر کے دوران متواتر استغفار۔ درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں جلسہ کی کامیابی۔ پاکستان کی فتح و کامرانی اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

۱۵ جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

۱۶ جلسہ کے ایام میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں، تقاریر کے دوران بازار اور دوکانوں میں نہ بیٹھیں۔

۱۷ نظارت امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران کھلا رہتا ہے اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر میں تشریف لا سکتے ہیں

ابتدائی سترہ آیات کا حفظ

جملہ امراء و صدر صاحبان فوری توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اللہ تعالےٰ کے ایماء سے جماعت کے جملہ افراد کو تاکید فرمائی ہے کہ ان میں سے ہر ایک سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات ھدی للمتقین سے مھتدین تک حفظ کرے اس تحریک پر کافی وقت گزر گیا ہے۔

ان آیات میں، کافروں اور منافقوں کی صفات اور علامات کا ذکر ہے ان آیات کو مد نظر رکھنے سے انسان کفر و نفاق سے محفوظ رہتا ہے۔ اس لئے ان آیات کو خاص طور پر یاد کرنا اور ان پر غور کرتے رہنا ضروری ہے۔

نظارت لہٰذا تمام ان بھائیوں اور بہنوں کو یاد دہانی کراتی ہے۔ کہ جن دوستوں نے ابھی تک یہ آیات زبانی یاد نہیں کیں وہ ضرور یاد کر لیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد سے کوئی دوست مستثنیٰ نہیں ہے۔ مردوں اور عورتوں سب کے لئے یہ ارشاد ہے۔

یہ بات باعث مسرت ہے کہ خواتین میں ان آیات کے حفظ کرنے کا اہتمام زیادہ نمایاں طور موجود ہے۔ لیکن جماعتی طور پر اس ارشاد کی تعمیل ہونی لازمی ہے۔ جماعتوں کے تمام امراء اور صدر صاحبان اپنا فرض سمجھیں کہ کوئی احمدی ایسا نہ رہے جسے یہ سترہ آیات زبانی یاد نہ ہوں

جلسہ سالانہ کے بعد ماہ جنوری ۱۹۷۱ء میں نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) جماعتوں کا مکمل جائزہ لے کر پوری رپورٹ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کرنے والی ہے اور انشاء اللہ مجلس مشاورت میں بھی یہ جماعت وار سنایا جائے گا۔ کہ کن کن جماعتوں سے رپورٹیں آئی ہیں اور ان جماعتوں کے کتنے افراد نے مردوں اور خواتین نے انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ اور اطفال الاحمدیہ بھی اس طرف خاص توجہ کریں تاکہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں خوشکن رپورٹ پیش ہو سکے اور حضور سب کے لئے خاص دعا فرمائیں۔

(ابو العطاء ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقع پر جو احباب عارضی دوکانیں کھولنا چاہتے ہوں وہ اپنی درخواستیں ناظر صاحب امور عامہ کی منظوری کے ساتھ دفتر جلسہ سالانہ میں بھجوا دیں۔

(ابو المنیر نور الحق منتظم بازار جلسہ سالانہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

(مینیجر الفضل)

وصایا

ضروری نوٹ۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمادیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال؛ سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ع ۲۰۲۳۵

میں غلام غوث ولد رکن دین صاحب قوم گوجر پیشہ پنشنر عمر ۷۵ سال بیعت ۱۹۳۸ء ساکن چک سکندر ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶/۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک رہائشی مکان مالیتی ۴۰۰۰

۲۔ ایک کنال پلاٹ واقع ربوہ مالیتی ۳۰۰۰

۳۔ آٹھ بیگہ زرعی اراضی کافی عرصہ ہوا اپنے لڑکے کے نام انتقال کرا چکا ہوں۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۷ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست آمد اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ غلام غوث ساکن چک سکندر تحصیل کھاریاں ضلع گجرات۔

گواہ شدہ۔ فضل دین صدر جماعت احمدیہ چک سکندر ضلع گجرات

گواہ شدہ۔ فضل کریم چک سکندر ضلع گجرات

مسل ع ۲۰۲۳۶

میں دین محمد شاہد ایم اے ولد غلام محمد خان صاحب قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر ۴۱ سال پیدائشی احمدی ساکن مری ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۴/۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۲۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائی۔

العبد۔ دین محمد شاہد ایم اے مربی سلسلہ احمدیہ مری

گواہ شد۔ شریف احمد چوہدری صالح محمد صاحب مری

گواہ شد۔ عبدالحق ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد

مسل ع ۲۰۲۳۷

میں سیدہ فرخندہ اختر زوجہ سید محمود احمد شاہ صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۲۰۰۰

۲۔ زیورات طلائی ۱۳ تولے مالیتی ۱۸۲۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ سیدہ فرخندہ اختر C/O شاہ کلاتھ ہاؤس لائق علی چوک واہ کینٹ

گواہ شد۔ رفیع الدین بٹ صدر جماعت احمدیہ واہ کینٹ

گواہ شد۔ محمد شفیع سلیم پوری صدر مجلس موصیان واہ کینٹ

مسل ع ۲۰۲۳۸

میں حفیظہ بیگم زوجہ چوہدری محمد شریف صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۴/۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ...... ۴۰۰ لکھ روپے

۲۔ نقد رقم ...... ۶۰۰ ؍

۳۔ زیورات طلائی ۴ تولے مالیتی ...... ۶۰۰ ؍

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامتہ۔ حفیظہ بیگم C/O پوسٹ ماسٹر صاحب ٹیکسلا ضلع راولپنڈی۔

گواہ شد۔ حافظ محمد یوسف سیکرٹری اصلاح وارشاد ٹیکسلا

گواہ شد۔ رشید احمد صدر مجلس موصیان ٹیکسلا۔

مسل ع ۲۰۲۳۹

میں صفیہ بیگم زوجہ چوہدری محمد شریف صاحب قوم یوسف زئی افغان پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر ۲۵۰۰ روپے ہے جس میں سے -/۱۳۰۰ روپے وصول شدہ ہے اور -/۱۲۰۰ روپے بذمہ خاوند ہے۔

۲۔ زیورات طلائی وزنی ۱۲ تولے مالیتی ۱۶۸۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ۔ صفیہ بیگم مکان ۲۲۳/۱۹E واہ کینٹ

گواہ شد۔ محمد شفیع سلیم پوری صدر مجلس موصیان واہ کینٹ

گواہ شد۔ رفیع الدین بٹ صدر جماعت احمدیہ واہ کینٹ

مسل ع ۲۰۲۴۰

میں صوفی محمد شفیع ولد فتح الدین صاحب مرحوم قوم کھوکھر پیشہ کاروبار تجارت عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۳۳ء ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے سکنی قطعات واقعہ دارالعلوم ربوہ مالیتی -/۸۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۸۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ صوفی محمد شفیع ۸۷/B لالہ رخ کالونی واہ کینٹ

گواہ شد۔ محمد شفیع سلیم پوری صدر مجلس موصیان واہ کینٹ

گواہ شد۔ رفیع الدین بٹ صدر جماعت احمدیہ واہ کینٹ

ضرورت

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں میں پرنسپل کی اسامی کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیدوار کم از کم ایم اے اور تعلیمی و تدریسی تجربہ کا مالک ہو۔ تنخواہ -/۴۵۰ روپے ماہوار۔ خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والے اور قومی ادارہ میں خدمت کرنے کے خواہشمند کو ترجیح دی جائیگی۔ درخواستیں ۲۵/۱۲ تک مندرجہ ذیل پتہ پر آنی چاہئیں۔

مینجر

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔

قائدین خدام الاحمدیہ دوسرے چندہ جات کے ساتھ تعمیر ہال "ایوانِ محمود" کا چندہ بھی وصول کریں اور مرکز کو بھجوائیں۔ مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

وعدہ جات تحریکِ جدید سالِ نو

ایک ہزار یا اس سے زائد رقم کے وعدوں کی دوسری قسط دعا کی درخواست کے ساتھ ہدیۂ قارئین کی جاتی ہے۔

نمبر شمار	اسم گرامی مع پتہ	رقم چندہ
۱	چوہدری بشارت احمد صاحب دار الصدر غربی ربوہ	۱۰۰۲
۲	حاجی محمد یعقوب صاحب امیر جماعت شہر سیالکوٹ (بمعہ لواحقین)	۱۳۸۰
۳	چوہدری محمد اسلم صاحب چھور کاہلوں ضلع سیالکوٹ	۱۱۰۰
۴	میاں محمد شریف صاحب گوجرانوالہ شہر	۲۰۰۰
۵	بابو محمد اقبال صاحب گوجرانوالہ شہر	۱۰۰۰
۶	چوہدری علی محمد صاحب رسول پور ضلع گوجرانوالہ	۱۰۰۰
۷	ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی کرشن نگر لاہور	۲۰۰۰
۸	چوہدری نصیر احمد صاحب " "	۱۰۱۰
۹	ملک مظفر احمد صاحب بمعہ لواحقین گنج مغلپورہ لاہور	۱۲۰۰
۱۰	محمد سعید صاحب لیفٹیننٹ کرنل چھاؤنی "	۱۰۰۰
۱۱	ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب سول لائن "	۱۰۰۶
۱۲	شیخ عبد الحق صاحب دار الذکر "	۱۰۶۰
۱۳	میاں نذیر احمد صاحب " "	۱۰۰۰
۱۴	شیخ محمد بشیر صاحب اعظم مارکیٹ "	۱۰۵۰
۱۵	چوہدری بشیر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن "	۱۰۲۵
۱۶	" عبد الحمید صاحب " "	۱۱۰۰
۱۷	حافظ عبد الکریم صاحب ہال روڈ "	۱۰۸۰
۱۸	چوہدری فتح محمد صاحب بمعہ لواحقین محمد نگر "	۱۲۷۲
۱۹	شیخ بشیر احمد صاحب سمن آباد "	۱۰۱۰
۲۰	چوہدری محمد دین صاحب نمبردار فتہ کلاں ضلع شیخوپورہ	۱۰۱۰
۲۱	چوہدری محمد انور حسین خان صاحب امیر جماعت ضلع شیخوپورہ	۴۷۰۰
۲۲	" بشیر احمد خان صاحب ایڈووکیٹ شیخوپورہ	۱۲۰۰
۲۳	" مقبول احمد صاحب "	۱۰۱۵
۲۴	شیخ رحمت اللہ صاحب "	۱۴۰۰

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

امانت تحریکِ جدید کی اہمیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریکِ جدید کی اہمیت واضح کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں:-

"یہ چیز چندہ تحریکِ جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم لیں انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائیداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اسکے اندر موجود ہے تو اس کا جائیداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ ... پس ہر احمدی جو ایک پیسہ بھی بچا سکتا ہے اسے چاہیئے کہ یہاں جمع کرائے۔"

(افسر امانت تحریکِ جدید ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصدیق

"آپ کی دوائی رُوحِ نشاط میرے استعمال میں رہی ہے اور میں نے اسے بے حد مفید پایا ہے۔ جب کثرتِ کار کی وجہ سے دماغ تھکا ہوا ہو تو "رُوحِ نشاط" دل کو فرحت دینے اور تروتازہ کرنے میں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔" قیمت ایک پاؤ بیس ۲۰ روپے نصف پاؤ -/۱۱ ایک چھٹانک چھ روپے۔ فہرست ادویہ کارڈ آنے پر مفت ارسال ہوگی۔

مینجر طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

اعلان

پلاٹ برائے فروخت

محلہ دار الرحمت وسطی میں با موقع رہائشی پلاٹ رقبہ ۱۰ مرلہ برائے فروخت موجود ہے خواہشمند حضرات مندرجہ ذیل پتہ پر ملیں یا خط و کتابت کریں۔

(۱) خواجہ محمد حنیف "النعمت ہوٹل" گولبازار ربوہ (۲) خواجہ رشید احمد ابن خواجہ حمید احمد صاحب سیمنٹ بلڈنگ تھارنٹن روڈ (نزد رتن باغ) لاہور۔

صاف ستھرے اجزا سے معیاری ادویات بنانے والے

المنار دواخانہ ربوہ

تریاق سلیمانی

ربوہ کا مشہور مقبول خوش ذائقہ چورن تبخیر معدہ۔ بدہضمی اور پیٹ درد کے لئے جسے بچے بھی شوق سے کھاتے ہیں۔ کے کروڑوں ذرات معدہ میں پہنچتے ہیں۔ امراض معدہ سے نجات دیتے ہیں۔

کاجل نورِ چشم

سو فیصد خالص جوہر آنکھوں کی صحت صفائی اور خوبصورتی کے لئے بہترین تحفہ۔ چھوٹی شیشی ۶۲-۰ بڑی شیشی ۷۵-۱

محترم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائیکورٹ لاہور

تحریر فرماتے ہیں:-

"سرمہ حمید بھی آنکھوں کیلئے نعمت ہے سرمہ حمید جس دن سے استعمال کرنا شروع کیا ہے آنکھوں میں چبھن نہیں رہی اور آنکھوں کو خاصا سکون میسر آگیا ہے۔"

قیمت چھوٹی شیشی بچھتر پیسے بڑی شیشی سوا روپیہ

منجن سلطانی

پائیوریا دانتوں کا ہلنا۔ میل۔ دانتوں کی درد مسوڑھوں کا ورم اور منہ سے بُو آنا میں مفید قیمت ایک روپیہ۔ پلاسٹک بوتل دو روپے

الفضل میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیں

درخواستِ دُعا

خاکسار کے بہنوئی میاں نذیر حسین صاحب چنیوٹ میں شدید بیمار ہیں۔ احباب دعائیں فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے آمین

(شیخ محمد یوسف گول منشی محلہ لائلپور)

بالکل نیا تحفہ

کاجل نور البصر آزمائیے!

تیار کردہ دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

زد جام عشق اعصاب اور پٹھوں کیلئے لاجواب ٹانک نیز مردانہ طاقت میں بے مثال ہے۔ ایکماہ کورس ۶۰ گولی بیس روپے

اکسیر بوٹی مصفی خون۔ کینسر۔ ناسور۔ پھنسی پھوڑا۔ جگر اور معدہ نیز دل کی تقویت کے لئے۔ قیمت ایکماہ کورس تین روپے

تیار کردہ دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

وقفِ جدید کا نظام قرآن مجید کی ترویج کا ضامن ہے

حضرت مصلح موعودؓ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے واضح ارشادات

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:۔

"اب ایسا زمانہ آگیا ہے کہ ہمارے مربّی کو ہر گھر اور ہر جھونپڑی تک پہنچنا پڑے گا۔ اور یہ اُسی وقت ہو سکتا ہے جب میری اس نئی سکیم (وقفِ جدید) پر عمل کیا جائے اور تمام پنجاب میں بلکہ کراچی سے پشاور تک ایسے آدمی مقرر کئے جاویں جو اس علاقے کے لوگوں کے اندر رہیں۔ اُنہیں پڑھائیں اور رُشد و اصلاح کا کام بھی کریں۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۔ فروری ۱۹۵۸ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقفِ جدید کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اب سال کا بہت تھوڑا حصہ باقی رہ گیا ہے اگر احمدی بچے اس موقع پر پچاس ہزار روپیہ پیش کر دیں تو وہ دُنیا میں ایک بہترین نمونہ قائم کرنے والے ہوں گے ــ مَیں آج احمدی بچوں (لڑکیوں اور لڑکوں) سے اپیل کرتا ہوں کہ اے خدا اور اسکے رسولؐ کے بچّو اُٹھو ــ اور آگے بڑھو ــ اور تمہارے بڑوں کی غفلت کے نتیجے میں وقفِ جدید کے کام میں جو رخنہ پڑ گیا ہے اُسے پُر کر دو۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۷۔ اکتوبر ۱۹۶۶ء)

وقفِ جدید کا سال ۳۱۔ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے۔ خلفائے سلسلہ عالیہ کے مذکورہ بالا ارشادات کے بعد کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ سوائے اس کے ہم اپنی ذمہ داری پوری کریں۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

محترمہ سارہ بیگم صاحبہ کی وفات

خاکسار کی خوش دامن محترمہ سارہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت خواجہ عبد الرحمٰن صاحب امرتسری رضی اللہ عنہ بعمر تقریباً ۸۷ سال حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث بروز منگل مطابق یکم شوال و یکم دسمبر بوقت تقریباً پونے بارہ بجے شب وفات پا گئیں۔ انّا للّٰہ و انّا الیہ راجعون۔ اگلے دن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ کرم نماز ظہر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی مرحومہ موصوفہ موصیہ تھیں اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے تدفین مکمل ہونے پر دعا کرائی۔ مرحومہ نے خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کے علاوہ مندرجہ ذیل اولاد پیچھے چھوڑی ہے۔

(۱) لیفٹیننٹ کرنل عبد المنان صاحب ڈائریکٹر اینیمل ہزبینڈری ایگریکلچر ڈویلپمنٹ کارپوریشن لاہور (۲) خواجہ حفیظ احمد صاحب ملز مینیجر لارنس پور وولن ٹیکسٹائل ملز لاہور۔ (۳) لیڈی ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب سرگودہا۔ (۴) لیڈی ڈاکٹر قانتہ صادقہ صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر شیخ شمیم احمد صاحب سرگودہا۔

احباب جماعت سے مرحومہ کی جنت الفردوس میں بلندیِ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ڈاکٹر) سید ظہور احمد شاہ۔ سابق مبلغ فجی)

قومی اسمبلی کے عام انتخابات میں عوامی لیگ اور پیپلز پارٹی کو واضح اکثریت حاصل ہو گئی

ابتک مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ ۱۴۸ اور مغربی پاکستان میں پیپلز پارٹی ۸۱ نشستیں جیت چکی ہے

اسلام آباد ۹۔ دسمبر۔ پاکستان میں قومی اسمبلی کے لئے بالغ رائے دہی کی بنیاد پر ہونے والے پہلے عام انتخابات میں دو سیاسی پارٹیوں شیخ مجیب الرحمٰن کی عوامی لیگ اور مسٹر ذوالفقار علی بھٹو کی پیپلز پارٹی) کو واضح اکثریت حاصل ہو گئی ہے۔ قومی اسمبلی کی تین صد نشستوں میں سے اب تک جن نشستوں کے غیر سرکاری نتائج موصول ہوئے ہیں ان کی رُو سے مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ نے ۱۴۸ نشستیں حاصل کی ہیں۔ اب صرف تین حلقوں کا نتیجہ موصول ہونا باقی ہے تاہم ان میں بھی عوامی لیگ کے امیدوار ہی جیت رہے ہیں۔ اِس لحاظ سے مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ کی حاصل کردہ نشستوں کی تعداد ۱۵۱ ہو جائے گی۔

عوامی لیگ کے علاوہ ڈیموکریٹک پارٹی کے سربراہ مسٹر نور الامین وہ واحد امیدوار ہیں جو انتخابات میں مشرقی پاکستان سے کامیاب ہوئے ہیں نیز ایک نشست پر ایک آزاد امیدوار نے کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ مشرقی پاکستان کے طوفان زدہ علاقوں کے ۹ حلقوں میں انتخابات ملتوی کر دئے گئے تھے۔ ان حلقوں میں ابھی انتخاب ہونا باقی ہے۔

پیپلز پارٹی نے مغربی پاکستان کے صوبوں میں سے پنجاب، سندھ اور سرحد میں مجموعی طور پر ۸۱ نشستیں جیتی ہیں۔ قومی اسمبلی میں مغربی پاکستان کی دیگر سیاسی جماعتوں کی پوزیشن یہ ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (قیوم گروپ) ۹ نشستیں۔ کونسل مسلم لیگ ۷۔ کنونشن مسلم لیگ ۲۔ مرکزی جمعیتِ علمائے پاکستان ۷۔ جمعیت علمائے اسلام (ہزاروی گروپ) ۶۔ جماعتِ اسلامی ۴۔ نیشنل عوامی پارٹی (ولی خاں گروپ) ۵۔ آزاد امیدوار ۱۵۔

پنجاب میں مختلف پارٹیوں نے جتنی نشستیں حاصل کی ہیں ان کی تفصیل یہ ہے:۔ پیپلز پارٹی ۶۲۔ کونسل مسلم لیگ ۷۔ جمعیتِ علمائے پاکستان ۴۔ کنونشن مسلم لیگ ۲۔ پاکستان مسلم لیگ قیوم گروپ ۱۔ جماعتِ اسلامی ۱۔ آزاد امیدوار ۵۔

سندھ کی پارٹی پوزیشن درج ذیل ہے ؛۔ پیپلز پارٹی ۱۸۔ جمعیتِ علمائے پاکستان ۳۔ جماعتِ اسلامی ۲۔ پاکستان مسلم لیگ قیوم گروپ ۱۔ آزاد امیدوار ۳۔

سرحد کی ۱۸ نشستوں میں سے ۱۷ کے نتائج موصول ہوئے ہیں ان میں سے پاکستان مسلم لیگ (قیوم گروپ) نے ۷، جمعیتِ علمائے اسلام (ہزاروی گروپ) نے ۵، نیشنل عوامی پارٹی (ولی خاں گروپ) نے ۳، پیپلز پارٹی نے ۱، اور جماعتِ اسلامی نے ۱ نشست حاصل کی ہے (مزید برآں قبائلی علاقہ سے ۷ آزاد امیدوار کامیاب ہوئے ہیں)

بلوچستان میں نیشنل عوامی پارٹی (ولی خاں گروپ) کو ۲ اور جمعیتِ علمائے اسلام (ہزاروی گروپ) کو ایک نشست ملی ہے۔ ایک حلقہ کے نتیجہ کا ابھی انتظار ہے

عوامی لیگ کے سربراہ شیخ مجیب الرحمٰن نے کہا ہے کہ میری پارٹی کی کامیابی اِس امر کا واضح ثبوت ہے کہ عوام میری پارٹی کے پروگرام کے حامی ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کل لاڑکانہ میں کہا میری پارٹی ایسا آئین مرتب کرنے میں مدد دیگی جو عوام کی خواہشات کو پورا کرنے والا ہو۔

درخواستِ دُعا

خاکسار کی بھاوجہ رضیہ بیگم اہلیہ خواجہ نذیر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل کا گزشتہ ماہ پتّہ کا اپریشن ہوا تھا۔ اب اپریشن والی جگہ پر بہت زیادہ سوزش ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر نے جگر میں کینسر بتایا ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ بزرگانِ سلسلہ سے التماس ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(خواجہ منظور احمد۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴